ACT No. II OF 1886.

گورمنت هند

ليجسليتو ڈيپارٹمنٹ

ايكٹ انكم ٹكس

(نمبر ٢ سنه ١٨٨٦)

مع ترميمات لغايت يكم اپريل سنه ١٩١٦ع

كلكته

دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ گورمنٹ پرنٹنگ - انڈيا

سنه ١٩١٦ع

[قيمت في نسخه ٢ آنه ٦ پائي]

کلکتہ
گورنمنٹ آف انڈیا سنٹرل پرنٹنگ آفس
۸ - ہیسٹنگز اسٹریٹ

نقشهٔ ترمیمات

جس سے معلوم ہوتا هی که کون دفعه کس ایکٹ کے ذریعه سے
منسوخ یا ترمیم یا اضافه هوي

نام ایکٹ جسکے ذریعه سے ترمیم هوي	نمبر دفعه ایکٹ هذا
ایکٹ ۱۲ سنه ۱۸۹۱	دفعه ۱ (۳) منسوخ . . . .
ایکٹ ۵ سنه ۱۹۱۹	دفعه ۴ ترمیم . . . .
ایکٹ ۲ سنه ۱۹۰۳	دفعه ۵ (۱) (ي) ترمیم . . .
ایکٹ ۵ سنه ۱۹۱۹	ایضاً ایضاً . . .
ایضاً	دفعه ۳۱ ترمیم . . . .
ایضاً	دفعه ۳۳ ترمیم . . . .
ایضاً	دفعه ۳۸ (۱) ترمیم . . . .
ایضاً	دفعه ۳۹ الف اضافه هوي . . .
ایکٹ ۲ سنه ۱۹۰۳	دفعه ۴۱ ترمیم . . . .
ایکٹ ۹ سنه ۱۹۰۲	دفعه ۴۸ جزءاً منسوخ . . .
ایکٹ ۴ سنه ۱۹۱۴	دفعه ۵۰ الف اضافه هوي . . .
ایکٹ ۵ سنه ۱۹۱۹	ضمیمه دوم بدل کے جدید ضمیمه داخل هوا .

فہرست مضامین

باب ۱

مراتب ابتدائي

دفعات

باب ۲

ٹکس کي ذمہداري اور مستثنيات کے بيان مين

باب ۳

تشخيص و تحصيل ٹکس کے بيان مين

الف — تنخواهين اور پنشن

ب ـــ کمپنیون کا منافع

دفعات

ج ـــ سودي نوٹ

د ـــ دیگر ذرایع آمدني

ترستي اور اجنٹ اور منیجران و اشخاص ناقابل کے متعلق

مالکان مکان جو مکان پر خود قبضہ رکھتے هون

باب ۴

تشخیص ٹکس کي نظرثاني کے بیان مین

دفعات

باب ۵

بقایاے ٹکس کي وصولي کے بیان مین

باب ۶

متفرق دفعات کے بیان مین

معامله ٹکس

رسیدات

ترمیم تشخیص

سزائین

قواعد بنانے کا اختیار

متفرقات

دفعات

ایکت نمبر ۲ سنه ۱۸۸۶

[مصدره ۲۹ جنوري سنه ۱۸۸۶]

ایکت بغرض لگانے تکس کے تمام اقسام کي آمد پر ' سوا اوسکے جو زراعت سے حاصل هو

[مع ترمیمات لغایت یکم اپریل سنه ۱۹۱۶]

چونکه قرین مصلحت هی که ایک تکس زراعت کے سوا تمام ذرایع آمدني پر لگایا جاے لهذا احکام ذیل صادر هوتے هین :—

باب ۱

مراتب ابتدایي

دایرہ نفاذ اور شروع نفاذ

دفعه ۱ — (۱) ایکت هذا کل برتش انڈیا مین نافذ هوگا اور اون والیان ملک کي قلمرو اور هندوستاني ریاستون مین ' جو جناب ملکه

---

۱ مختصر نام " ایکت انکم تکس سنه ۱۸۸۶ " هی - دیکهو ایکت نمبر ۱۴ سنه ۱۸۹۷ (ایکتهاے عام جلد ۴)

بیان اغراض و وجوه کے واسطے دیکهو گزت آف انڈیا سنه ۱۸۸۶ ع حصه ۵ صفحه ۳۳ - رپورت سلکت کمیتي کے واسطے دیکهو ایضاً حصه ۴ صفحه ۱۴۱ اور کارروایي کونسل کے واسطے دیکهو ایضاً تتمه ' صفحات ۵۴ ' ۱۷۹ اور ۲۱۴

قواعد مرتبه زیر ایکت هذا کیلیئے دیکهو گزت آف انڈیا سنه ۱۸۹۰ حصه ۱ صفحه ۴۰۹ اور جنرل استیتیوتري رواس و آرڈرس

ایکت هذا کا نفاذ سونتال پرگنه مین بذریعه دفعه ۳ سونتال پرگنه ریگولیشن (نمبر ۳ سنه ۱۸۷۲ ع) ترمیم شده حسب سونتال پرگنه ریگولیشن (نمبر ۳ سنه ۱۸۹۹ ع) کےهوا هی - ایکت هذا ایکت نمبر ۱۴ سنه ۱۸۷۴ کي دفعه ۵ کي رو سے ان پرگنون مین سابق مین نافذ هوچکا هی - دیکهو گزت آف انڈیا سنه ۱۸۹۹ حصه ۱ صفحه ۹۷۴ - اور اپر برهما مین بهي (سواے ریاستهاے شان کے) برهما لاز ایکت (نمبر ۱۳ سنه ۱۸۹۸ ع) کي دفعه ۴ اور ضمیمه ۱ کے ذریعه سے نافذ هوگیا هے

معظمه سے رابطه اتحاد رکھتي هين ' ایسي انگریزي رعایا سے بهي تعلق رکهیگا جو گورمنٹ هند یا کسي ایسے حاکم مقامي کي ملازمت مین هون جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل نے اپنے اختیارات کي رو سے مقرر کیا هو - اور

(۲) اس ایکٹ کا نفاذ یکم اپریل سنه ۱۸۸٦ ع سے هوگا

(۳) - (ایکٹ ۱۲ سنه ۱۸۹۱ع کے ذریعه سے منسوخ هوگئي)

منسوخي — **دفعه ۲** — باستثنا فیس اور دیگر رقوم واجب‌الادا اور اونکے طریقه وصولي کے ' کل ایکٹ جنکي تصریح ایکٹ هذا کے ضمیمه اول مین کیگئي هی تاریخ نفاذ ایکٹ هذا (یکم اپریل سنه ۱۸۸٦ع) سے منسوخ هو جاینگے

تعریفات — **دفعه ۳** — اس ایکٹ مین ' اگر مضمون یا سیاق عبارت سے اسکے خلاف نه پایا جاے ' ذیل کي اصطلاحون سے ذیل کے معني مراد هونگے :—

(۱) " حاکم مقامي " سے کوي میونیسپل کمیٹي ' ڈسٹرکٹ بورڈ ' جماعت پورٹ کمشنران ' یا کوي دوسرا حاکم مراد هی جو کسي میونیسپل یا لوکل فنڈ (مقامي سرمایه) کے انتظام یا نگراني کا قانوناً مستحق هو یا جسکا انتظام یا نگراني گورمنٹ سے اوسکے سپرد هو

(۲) " کمپني " سے کوي جماعت مراد هی جو برٹش انڈیا مین کاروبار کرتي هو اور جسکا سرمایه حصون پر تقسیم هو اور حصے قابل انتقال هون ' عام اس سے که اوسکي رجسٹري هوي هو یا نهوي هو یا اوسکے کاروبار کا اصلي مقام برٹش انڈیا مین هو یا نهو

(۳) " مقرره " سے یه مطلب هی که نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل نے گزٹ آف انڈیا مین اشتهار کے ذریعه سے ' یا نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل یا کسي لوکل گورمنٹ نے قواعد ایکٹ هذا کے ذریعه سے مقرر کردیا هو

(۴) " تنخواه " مین الاونس ' فیس ' کمیشن ' یا کوي انعام یا منافع جو تنخواه کے عوض مین یا علاوه اوسکے کسي عهده یا خدمت کے صله

مین ملتا هو داخل هی - مگر (بپابندي قواعد جو اس باریمین بنائے جاوین) بهته ' یا خیمه گهوڑا یا ضیافت کے اخراجات ' یا دیگر الاونس جو خاص اخراجات کے واسطے دیا جاوے ' داخل نهین هی

(۵) " آمدني " سے وہ آمدني اور منافع مراد هی جو برٹش انڈیا مین حاصل یا وصول هوتا هو - اور اس مین وہ تنخواہ ' انیوٹي ' پنشن ' یا گریچوایٹي بهي داخل هی جو گورمنٹ یا کسي حاکم مقامي کي طرف سے ' جسکو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل نے اپنے اختیارات کي رو سے مقرر کیا هو ' کسي انگریزي رعایا کو کسي والي ملک کي قلمرو - یا کسي هندوستاني ریاست مین جو جناب ملکه معظمه سے رابطه اتحاد رکهتي هو ملتا هو

(۶) " مجسٹریٹ " سے پریسیڈنسي مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجه اول یا دوم مراد هی

(۷) " شخص " کے لفظ مین فرم (کارخانه) یا کوئي غیر منقسم هندو خاندان داخل هی

(۸) " باقیدار " کے لفظ مین وہ کمپني یا فرم بهي شامل هی جو اس ایکٹ کي رو سے باقیدار هو

(۹) " کلکٹر " سے وہ افسر اعلی مراد هی جسکو ضلع کا مالي انتظام سپرد هو ' اور پریسیڈنسي ٹاون مین وہ افسر جسکو لوکل گورمنٹ بذریعه اشتهار گزٹ سرکاري ' خواہ اوسکے نام یا عهده کي حیثیت سے ' اس ایکٹ کي اغراض کیلیئے کلکٹر مقرر کرے ۱ - اور کسي کمپني یا فرم کي صورت مین اوس ضلع یا پریسیڈنسي ٹاون کا کلکٹر مراد هی جهان اوس کمپني کا اصل مقام کاربار واقع هو - اور کسي دوسرے شخص کي صورت مین ' جس سے ٹکس ایکٹ هذا کے بموجب وصول کیا جاسکے ' اوس

---

۱ اوس اشتهار کیواسطے جس مین گورمنٹ مدراس نے کلکٹر مدراس کو تمام اختیارات " کلکٹر " زیر ایکٹ هذا دیے هین - دیکهو فورٹ سنٹ جارج گزٹ سنه ۱۸۸۶ حصه ۱ صفحه ۲۳۱

ضلع یا پریسیڈنسي ٹاون کا کلکٹر مراد هی جہان وہ شخص سکونت رکھتا هو

(۱۰) " اعلی افسر " سے بہ تعلق کسي حاکم مقامي یا کمپني یا کسي اور پبلک جماعت یا اسوسي‌ایشن کے —

(الف) اوسکا سکریٹري یا خزانچي یا منیجر یا ایجنٹ مراد هی - یا

(ب) کوي شخص جو اوس حاکم مقامي یا کمپني یا جماعت یا اسوسي‌ایشن سے تعلق رکھتا هو اور کلکٹر نے بذریعہ نوٹس اوسکو مطلع کردیا هو کہ اوسکا اعلی افسر سمجھا جائیگا

(۱۱) " حصہ " سے اس ایکٹ کے ضمیمہ دوم کا حصہ مراد هی

باب ۲

ٹکس کي ذمہ‌داري اور مستثنیات کے بیان میں

کن ذرایع آمدني پر ٹکس لیگا

دفعہ ۴ — برعایت مستثنیات مذکورہ دفعہ ۵ ' انکم ٹکس یکم اپریل سنہ ۱۹۱۹ [۱] سے اور اوسکے بعد هر سال اون تمام ذرایع آمدني پر جو ایکٹ هذا کے دوسرے ضمیمہ کے پہلے خانہ میں درج هیں اوس شرح سے دینا هوگا جو اوسي ضمیمہ کے دوسرے خانہ میں مقرر کر دیگئي هی

مستثنیات ٹکس

دفعہ ۵ — (۱) ذیل کي آمدني اداے ٹکس سے محفوظ هی :—

(الف) وہ زرلگان یا مالگذاري جو ایسي اراضي سے وصول هو جو اغراض زراعت کے کام آتي هو اور یا تو اوسپر مالگذاري لگتي هو یا کوئي لوکل ربٹ دینا پڑتا هو جسکو سرکاري افسر تشخیص اور وصول کرتے هون

---

[۱] " سنہ ۱۹۱۹ " بجاے " سنہ ۱۸۸۶ " کے بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۱۹ قایم هوا هی

(ب) کوئي آمدني جو ذيل کے ذرايع سے وصول هو :—

(۱) زراعت - يا

(۲) کوئي ايسا طريقه جو معمولاً اختيار کيا جاتا هو جسکو کاشتکار يا بٹائي‌دار اختيار کرے تاکه پيداوار يا جنس قابل فروخت هوجاے - يا

(۳) کاشتکار يا بٹائي‌دار کا اپني پيداوار يا جنس کو فروخت کرنا بشرطيکه کوئي دوکان اوسکي فروخت کيواسطے نه کهولي جاے

(ج) کوئي مکان مملوکه و مقبوضه قابض لگان يا مالگذاري اراضي جسکا حواله ضمن (الف) مين هوا - يا مملوکه و مقبوضه کاشتکار يا بٹائي‌دار بابت اوس اراضي کے جسکے بارے مين يا جسکي پيداوار کے متعلق کوئي طريقه مذکوره ضمن (ب) اختيار کيا جاتا هو

مگر يه ضروري هے که وه مکان اوس اراضي پر واقع هو يا اوسکي قربت مين هو اور اس قسم کا هو که قابض لگان يا مالگذاري يا کاشتکار يا بٹائي‌دار کو به سبب قربت اراضي کے اوس مکان کي به حيثيت ايک جاے سکونت يا گدام يا کارخانه يا شاگرد پيشه کے ضرورت هو

(د) منافع کسي ايسي جهاز کي کمپني کا جسکا قيام يا رجسٹري برٹش انڈيا کے باهر هوي هو اور اصلي مقام کاربار بهي برٹش انڈيا کے باهر هو اور اوسکے جهاز معمولي طور پر هندوستان کے سمندرون کے باهر آتے جاتے هون

(ه) آمدني ايسي جايداد سے جو محض اغراض مذهبي يا خيراتي کے کام آتي هو —

(و) آمدنی کسی شخص کی بحیثیت شریک کسی کمپنی یا کارخانہ یا ایک غیر منقسمہ ھندو خاندان کے جب اوس کمپنی یا کارخانہ یا خاندان کو ٹکس دینا پڑتا ھو

(ز) ایسی شرایط و قیود کی پابندی کیساتھہ جو اس بارے میں مقرر کیجائیں، اوسقدر حصہ آمدنی کا جو ⅙ سے زیادہ نہیں ھوگا، جو کسی شخص کی تنخواہ سے گورمنٹ کے حکم یا اجازت سے کاٹ لیا جاے تاکہ اوسی رقم سے آیندہ ایک اینویٹی اوسکو یا اگر وہ مرجاے تو اوسکی زوجہ یا اولاد کو دیجاے، یا جو رقم وہ شخص کسی بیمہ کی کمپنی کو اپنی یا اپنی زوجہ کے جان بیمہ یا اینویٹی کے بابت دیتا ھو

(ح) اسٹاک کے نوٹوں کا سود

(ط) تنخواہ سرکاری فوج کے کسی افسر، وارنٹ افسر، غیر کمیشن افسر، یا سپاھی کی جو کسی ایسی ملازمت میں نہو جسپر معمولی طریقہ سے فوجی افسر یا سویلین بلا امتیاز مقرر کیے جاتے ھیں اور تنخواہ پانچ سو روپیہ ماھوار سے بڑھکے نہو

(ی) کوئی [1][کمپنی یا] شخص جسکی آمدنی تمام ذرایع سے مبلغ [2][ایک ھزار] سے کم ھو

(۲) کوئی افسر یا ملازم اداے ٹکس سے بری نہیں ھوسکتا محض اسوجہ سے کہ دفعہ ھذا کے بموجب اوسکا مالک بری ھی

---

[1] یہ لفظ بذریعہ دفعہ ۳ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۱۶ داخل ھوا ھی

[2] یہ تعداد بجاے "پانچسو" کے بذریعہ دفعہ ۲ (۱) ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۹۰۳ داخل ھوئی ھی

مستثنی کرنے کا اختیار

دفعه ۶ — نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کو اختیار هی که گزٹ آف انڈیا کے اعلان کے ذریعه سے[۱] کسي جماعت یا قوم یا اشخاص کو جو کسي مصرحه رقبه مین سکونت رکھتے هون اداے ٹکس سے کلاً یا جزءاً مستثنی کرسکتے هین اور یه بهي اختیار هی که اس استثنا کو منسوخ کردین

باب ۳

تشخیص و تحصیل ٹکس کے بیان مین

(الف) تنخواهین اور پنشن

سرکاري ملازمون اور پنشندارون سے ٹکس وصول کرنیکا طریقه

دفعه ۷ — جن لوگون کو گورمنٹ سے کوئي تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن یا گریچوایٹي ملتي هو ' اونسے ٹکس اسطرح وصول کیا جائیگا که اونکي تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن یا گریچوایٹي سے مقدار ٹکس مطابق حصه ۱ کے کاٹ لیجائیگي

حکام مقامي کے ملازمون اور پنشندارون سے ٹکس وصول کرنیکا طریقه

دفعه ۸ — (۱) جن لوگون کو کسي حاکم مقامي سے کوئي تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن یا گریچوایٹي ملتي هو اونسے ٹکس اسطرح وصول کیا جائیگا که اونکو تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن یا گریچوایٹي دیتے وقت وه افسر جو تنخواه تقسیم کرتا هو ' ٹکس کي مقدار مطابق حصه ۱ کے وضع کرلیگا اور وقت مقرره کے اندر رقم ٹکس گورمنٹ آف انڈیا کے حساب مین یا جیسا که نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل هدایت کرین ' جمع کردیگا

(۲) اگر افسر مذکور بموجب حکم ضمن (۱) ٹکس وضع کر کے داخل نکرے تو علاوه کسی اور سزا کے جسکا وه مستوجب هو ' اس رقم کي بابت وه خود ذمه‌دار سمجها جائیگا

---

[۱] دفعه هذا اور دفعه ۳۸ کے اشتهارات معافي کیواسطے دیکهو جنرل اسٹیٹوٹري رولس وآڈرس

(۳) اگر روپیه دیتے وقت ٹکس کسي وجه سے وضع نه کیا جاے تو جایز هی که بعد کو جب تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن ' یا گریچوایٹي دیجاے ٹکس اوس میں سے وضع کرلیا جاے - اور اگر کلکٹر کیطرف سے ایسا حکم هو تو وضع کرلینا لازمي هوگا

(۴) دفعه هذا کا اثر کسي دوسرے طریقه وصولي پر نهیں پڑیگا

کمپنیون اور پرایوٹ اشخاص کے ملازمون اور پنشنداروں سے ٹکس وصول کرنیکا طریقه

دفعه ۹ —(۱) جن لوگون کو تنخواه ' اینوایٹي' پنشن یا گریچوایٹي کسی کمپني سے یا کسی دوسري پبلک جماعت یا اسوسي‌ایشن سے جو حکام مقامي یا کمپني نهو یا کسي پرایوٹ مالك سے ملتي هو اونکو ٹکس اوسیوقت دینا هوگا جب اونکي تنخواه ' اینوایٹي ' پنشن یا گریچوایٹي اونکو دیجاے —

(۲) کلکٹر کو اختیار هی که حسب شرایط مقرره کسی کمپني یا جماعت یا اسوسي‌ایشن یا پرایوٹ مالك سے معامله کرلے که وه کمپني یا جماعت یا اسوسي ایشن یا پرایوٹ مالک گورمنٹ کیطرف سے اوس شخص سے ' جسکو وه کوي تنخواه ' اینوایٹي' پنشن یا گریچوایٹي دیا کرے حصه ۱ کے بموجب ٹکس وصول کر لیا کرے

سالانه نقشه افسر اعلی کیطرف سے

دفعه ۱۰ — هر حاکم مقامي اور هر کمپني اور هر پبلك جماعت یا اسوسي‌ایشن کے افسر اعلی کو لازم هی که هر سال ۱۵ اپریل یا اوسکے قبل ایک نقشه مقرره فارم پر تیار کرکے کلکٹر کو ارسال کرے - جسمیں امور ذیل کي تفصیل هوگي :—

(الف) نام ایسے هر شخص کا مع پته کے (جهان تک که معلوم هو) جسکو تاریخ ارسال نقشه تک کوي تنخواه ' اینوایٹي ' یا پنشن ملتي هو' یا سال گذشته میں کوي گریچوایٹي دي گئی هو — اور

(ب) مقدار تنخواه ' اینوایٹی ' پنشن یا گریچوایٹي کي جو هر هر شخص کو دي جاتي هو اور کس تاریخ کو دي جاتي هی یا اگر گریچوایٹي هی تو کب دي گئي

(ب) — کمپنیون کا منافع

کمپنیون کا نقشه منافع سالانه

دفعه ١١ — هر کمپني کا اعلی افسر (برٹش انڈیا مین) ١٥ اپریل کو یا اوس سے قبل کسي تاریخ پر سالانه نقشه کمپني کے منافع خالص کا ' جو کمپني کو برٹش انڈیا مین هوا هو ' سال گذشته کي بابت جس تاریخ تک کمپني کا حساب کتاب هوتا هو یا اگر کمپني کا حساب ٣١ مارچ تک ختم نه هوتا هو تو جسقدر منافع سال گذشته مین ٣١ مارچ تک هوا هو ' تیار کرکے اپنے دستخط سے کلکٹر کے پاس ارسال کریگا

حساب طلب

دفعه ١٢ — (١) اگر کلکٹر یه یقین کرنے کي وجه رکھتا هو که جو نقشه دفعه ١١ کے بموجب داخل هوا هی غلط یا نا مکمل هی تو وه کمپني کے افسر اعلی کو ایک نوٹس دیگا که فلان تاریخ پر ' جو نوٹس مین مقرر هوگي ' اوس سال کے حسابات جسکا نقشه پیش کیا گیا هی اور جو اوسکی قبضه و اختیار مین هی خود آکے پیش کرے یا کسیکے ذریعه سے کلکٹر کے معاینه کیواسطے بھیجوادے

(٢) تاریخ مقرره نوٹس پر ' یا جسقدر جلد اوسکے بعد ممکن هو ' کلکٹر وه رقم تجویز کردیگا جو حصه دوم کے بموجب کمپني پر تشخیص هونا چاهئے ' اور کسوقت وه ادا هونا چاهئے ' چنانچه احکام ایکٹ هذا کے مطابق رقم مذکوره ادا کیجائیگي

(ج) — سودي نوٹ

سودي نوٹون کا سود وصول کرنیکا طریقه

دفعه ١٣ — (١) سودي نوٹ جو حصه ٣ مین بیان کیے گئے اونکا سود دیتے وقت وه شخص جو سود تقسیم کرے ٹکس کاٹلیگا اور میعاد مقرره کے اندر گورمنٹ آف انڈیا کے حساب مین یا جسطرح نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل هدایت کرین اوسکو جمع کریگا

(٢) اگر شخص مذکور ٹکس نه کاٹے اور حسب مذکوره بالا جمع نکرے تو رقم ٹکس کے بھر دینے کا وه ذمه‌دار هی علاوه کسي دوسرے سزا کے جسکا وه مستوجب هو

(د) — دیگر ذرایع آمدني

حصه ٤ کے موافق کن لوگونکو ٹکس دینا هوگا

دفعه ١٤ — کلکٹر وقتاً فوقتاً تجویز کریگا که حصه ٤ کے بموجب کن لوگون کو ٹکس دینا هوگا اور ٹکس کي مقدار کیا هوگي

تشخیص کا اصول

دفعه ١٥ — (١) تشخیص اس اصول پر هوگي که اوس شخص کي جسپر ٹکس لگایا جاوے سال گذشته مین اوس تاریخ تلک جبکے اوسکا حساب کتاب ختم هوتا هو یا اگر حساب ٣١ مارچ تک چُکتا نهو تو اوس سال مین جو ٣١ مارچ کو ختم هوتا هو کسقدر آمدني هوي

(٢) جن لوگون پر ٹکس حصه ٤ کے بموجب پهلي مرتبه اوس سال کي بابت جسکي آمدني پر ٹکس لگایا جاے یا اوس سے عین قبل کے سال کي بابت لگایا جاے تو تشخیص اوتني مدت کي آمدني کي اوسط پر هوگي جسکو کلکٹر حالات معامله پر نظر رکھکے تجویز کریگا

دو هزار سے کم آمدني والونکي فهرست

دفعه ١٦ — ( ) کلکٹر هر سال اون تمام لوگون کي فهرست تیار کریگا جنپر حصه ٤ کے مطابق ٹکس لگیگا جنکي آمدني کلکٹر کي راے مین دو هزار سے زیاده نهو

(٢) یه فهرست مقررة زبان یا زبانون مین هوگي[١] اور اسمین هر هر ٹکس دهنده کي بابت ذیل کي تفصیل درج هوگي :—

(الف) ٹکس دهنده کا نام اور ذریعه یا ذرایع آمدني جسپر ٹکس دینا هوگا

(ب) تصریح سال یا جزو سال کي جسکي بابت ٹکس دینا هوگا

(ج) نام مقامات یا اضلاع جهان آمدني هوي

(د) مقدار ٹکس جو دینا هو گا

(ه) کس مقام پر اور کس شخص کو دینا هوگا

---

[١] اوس اشتهار کیواسطے جسمین ممالك متوسط کے متعلق زبان مقرر کردیگئي هی- دیکھو رولس تر آرڈرس ممالك متوسط

(۳) یه فہرست کلکٹر کے دفتر مین ایک اشتہار کے ساتھه رهیگي جسکا مضمون یه هوگا که هر شخص جسکا نام فہرست مین درج هو تاریخ مصرحه اشتہار سے ۶۰ دن کے اندر مقررہ ٹکس داخل کرے ورنه تاریخ مذکورہ سے ۳۰ دن کے اندر ایک عذرداري به نسبت تخفیف یا معافي ٹکس کے کلکٹر کے پاس پیش کرے

(۴) فہرست کو جمله اوقات مناسب پر هر شخص بلا فیس دیکهه سکیگا

(۵) فہرست یا جزو فہرست مع اشتہار مذکورہ کے اوس طریقه سے شایع بهي کیجائیگي جیسا که لوکل گورمنٹ بغرض اطلاع عام کے مناسب خیال کرے

(۶) جایز هی که یه فہرست مطابق گذشته سال کي فہرست کے هو مع اوسقدر ترمیمات کے جنکو کلکٹر ضروري سمجهے

دو هزار یا زیادہ کي آمدني والون کو نوٹس دیا جائیگا

دفعه ۱۷ — جن لوگون پر حصه ۴ کے مطابق ٹکس پڑے اور آمدني مطابق تجویز کلکٹر دو هزار روپیه یا اوس سے زیادہ هو تو کلکٹر ایسے لوگون کو ایک نوٹس مع تفصیل مذکورہ (الف) لغایت (ه) ضمن (۲) دفعه ۱۶ کے دیگا اور هدایت کریگا که وہ تاریخ مصرحه نوٹس سے ۶۰ دن کے اندر مجوزہ ٹکس داخل کرین ورنه تاریخ مذکورہ سے ۳۰ دن کے اندر ایک عذرداري نسبت تخفیف یا معافي ٹکس کے کلکٹر کے پاس پیش کرین

ترمیم ضابطه کا اختیار

دفعه ۱۸ — (۱) باوجود دفعه ۱۶ یا دفعه ۱۷ کے لوکل گورمنٹ امور ذیل کي نسبت قواعد بنانے کي مجاز هی[۱] :—

(الف) کلکٹر کو مجاز کرنا یا هدایت کرنا که بعض خاص صورتون یا خاص قسم کي صورتون مین دفعه ۱۶ کي فہرست

---

۱ قواعد موضوعه —

(۱) گورمنٹ بمبئي کي نسبت - دیکهو بمبئي رولس وآرڈرس

(۲) گورمنٹ مدراس کي نسبت - دیکهو مدراس رولس وآرڈرس

(۳) گورمنٹ ممالک متحدہ کي نسبت - دیکهو رولس و آرڈرس ممالک متحدہ

(۴) چیف کمشنر آسام کي نسبت - دیکهو آسام رولس مینویل

(۵) چیف کمشنر ممالک متوسط کي نسبت - دیکهو رولس و آرڈرس ممالک متوسط

(۶) چیف کمشنر کورگ کي نسبت - دیکهو کورگ ڈسٹرکٹ گزٹ سنه ۱۸۸۶ حصه ۱ صفحه ۲۵۳ ایضاً سنه ۱۹۰۱ حصه ۱ صفحه ۱۶۹

مین ایسے اشخاص کو بھي شامل کرلے جنکو دفعہ ۱۷
کے بموجب نوٹس دیا جانا چاھیئے بجاے یا علاوہ اسکے
کہ اونکو نوٹس دیا جاے - اور ایسے اشخاص کو جنکا
نام دفعہ ۱۶ کي فہرست مین درج ہونا چاھیئے دفعہ ۱۷ کا
نوٹس دیا جاے بجاے یا علاوہ اسکے کہ اونکا نام درج
فہرست بھي کیا جاے

(ب) کلکٹر کو مجاز کرنا کہ کسي مصرحہ شہر یا مقام مین
ایک عام نوٹس شایع کراے کہ ہر شخص جسپر حصہ ۴
کے موافق ٹکس لگایا گیا ہو میعاد مقررہ نوٹس کے اندر
ایک نقشہ مطابق نمونہ مشتہرہ کے اپني آمدني سال
گذشتہ کا اوس تاریخ تک جبکہ اوسکا حساب؛ کتاب
ختم ہوتا ہو' یا اگر حساب ۳۱ مارچ تک چکتا نہو
تو اوس سال کي آمدني کا جو ۳۱ مارچ کو ختم ہوتا ہو
کلکٹر کے پاس داخل کرے

(ج) پریسیڈنسي ٹاون مین کلکٹر کو مجاز کرنا کہ وہ ایک خاص
نوٹس کسي شخص کو دے جسپر حصہ ۴ کے بموجب
ٹکس لگایا گیا ہو جسمین یہ حکم ہو کہ ایک نقشہ
مقررہ نمونہ کے مطابق اپني کل آمدني کا' جو فقرہ
(ب) کے بموجب جانچي جاے' میعاد مقررہ نوٹس
کے اندر کلکٹر کے پاس داخل کرے

(۲) اوس نقشہ مین جو فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) ضمن (۱) کے
مطابق داخل کیا جاے یہ لکھنا ضروري ہی کہ آمدني ٹھیک کتنے عرصہ
کی ہی - اور نقشہ کے ذیل مین ایک بیان اس مضمون کا بھي ہونا
ضروري ہی کہ جو آمدني نقشہ مین دکھاي گئي وہ بہت صحیح
دکھاي گئي ہی' اور وہ فی الواقع اوتنے عرصہ مین ہوي جسکي تصریح
کردیگئي ہی ؛ اور ٹکس دہندہ کو کوي دوسرا ذریعہ آمدني کا نہین ہی

(۳) جب کلکٹر قواعد موضوعہ زیر فقرہ (ب) یا (ج) ضمن (۱) کے بموجب کوئي نوٹس مشتہر یا تعمیل کراے تو وہ اوس شخص کا نام جس سے یہ نوٹس تعلق رکھتا ہو دفعہ ۱۶ کي فہرست مین داخل نہین کریگا اور نہ دفعہ ۱۷ کا نوٹس اوسکو دیگا تاوقتیکہ میعاد معینہ نوٹس زیر قواعد مذکور ختم نہو جاے

(۴) قواعد موضوعہ زیر دفعہ ھذا گزٹ سرکاري مین شایع ہونگے

ٹکس کي اداي کا وقت اور مقام

دفعہ ۱۹ — جو رقم دفعہ ۱۶ کي فہرست یا دفعہ ۱۷ کے نوٹس مین لایق اداي قرار دیجاے اوسي وقت اور مقام پر اور اوسي شخص کے پاس داخل ہونا چاہیئے جیسا کہ اوس فہرست یا نوٹس مین مقرر کردیا جاے

ٹرسٹي اور اجنٹ اور منیجران اور اشخاص ناقابل کے متعلق

ٹرسٹیون اور اولیا وغیرہ کي ذمہداري

دفعہ ۲۰ — جو شخص کسي طفل نابالغ یا شوہردار عورت (تابع قانون انگلستان) یا کسي مجنون یا فاترالعقل کا ٹرسٹي ' ولي ' محافظ ' یا کیوریٹر مقرر ہو جسکے اختیار مین اوسکي جائداد بھي ہو ' عام اس سے کہ وہ طفل نابالغ یا شوہردار عورت یا مجنون یا فاترالعقل برٹش انڈیا مین سکونت رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو ' اگر اوسکي جائداد پر حصہ ۴ کے مطابق ٹکس لگ سکتا ہو تو ٹرسٹي وغیرہ مذکور بھي اوسي طریقہ سے اور اوسیقدر ٹکس کي اداي کے مستوجب ہونگے جیسا کہ خود وہ نابالغ بالغ ہونیکي صورتمین یا وہ کتخدا عورت غیر کتخدا ہونیکي صورت مین یا وہ مجنون یا فاترالعقل خود کام کے لایق ہونیکي صورتمین اوسکي اداي کے مستوجب ہوتے

اشخاص غیر ساکن برٹش انڈیا کي ذمہداري اپنے اجنٹون کے ذریعہ سے

دفعہ ۲۱ — اگر کوئي شخص ' جو برٹش سبجکٹ (انگریزي رعایا) ہو یا نہو ' برٹش انڈیا مین سکونت نہ رکھتا ہو اور کسي ایجنٹ کے ذریعہ سے کوئي آمدني وصول کرتا ہو ' جسپر حصہ ۴ کے مطابق ٹکس لگ سکتا ہو ' تو ایسے ایجنٹ سے بھي اوسي طریقہ سے اور اوسیقدر ٹکس

وصول کیا جائیگا جیسا کہ خود اوس شخص سے وصول کیا جاتا اگر وہ برٹش انڈیا میں سکونت رکھتا اور وہ آمدنی برٹش انڈیا میں ہوتی

رسیور منیجر کورٹ آف وارڈس اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کی ذمہداری

دفعہ ۲۲ — رسیوران یا منیجران مقررہ عدالت ' کورٹ آف وارڈس ' ایڈمنسٹریٹر جنرل بنگال و مدراس و بمبئی ' اور افیشل ٹرسٹی اوس کل آمدنی کی بابت جو اونکے قبضہ یا اختیار میں ہوگی ' جسپر حصہ ۴ کے مطابق ٹکس لگ سکتا ہو ' حصہ مذکور کے مطابق ٹکس ادا کرنے کے ذمہدار ہونگے

ٹرسٹی کا اختیار زر امانت پر ادای ٹکس کے متعلق

دفعہ ۲۳ — جب کسی شخص پر بہ حیثیت ٹرسٹی ' ولی ' کیوریٹر ' محافظ ' یا ایجنٹ کسی شخص کے ' حصہ ۴ کے مطابق ٹکس لگایا جاے -

یا کسی رسیور یا منیجر مقررہ عدالت یا کسی کورٹ آف وارڈس یا ایڈمنسٹریٹر جنرل یا افیشل ٹرسٹی پر اوس آمدنی کی بابت جو سرکاری طور پر اوسکو وصول ہو حصہ مذکور کے مطابق ٹکس لگایا جاے -

تو اشخاص مذکورہ بالا کو اختیار ہی کہ جو روپیہ اونکو بہ حیثیت ٹرسٹی ' ولی کیوریٹر ' محافظ ' ایجنٹ یا بہ حیثیت رسیور ' منیجر ' کورٹ آف وارڈس ' ایڈمنسٹریٹر جنرل یا افیشل ٹرسٹی کے وصول ہو ' اوسمیں سے اوسقدر روپیہ جو ادای ٹکس کے لیے ضروری ہو نکال کے علیحدہ رکھہ لیں

مالکان مکان جو مکان پر خود قبضہ رکھتے ہوں

مالکان مکان کی ذمہداری جو مکان پر خود قبضہ رکھتے ہوں

دفعہ ۲۴ — (۱) اگر کوی عمارت خود مالک کے قبضہ میں ہو تو حسب منشاے ایکٹ ہذا وہ ایک " ذریعہ آمدنی " سمجھی جائیگی اور اگر اوسپر ٹکس لگ سکتا ہو تو اوس سالانہ کرایہ کے ۱/۶ پر لگیگا جسپر وہ اٹھای جاے یا اگر مکان مسکونہ ہو تو بغیر فرنیچر کے جس کرایہ پر دیا جاے

(۲) لفظ " مالک " سے جو اس دفعہ میں بہ تعلق مکان استعمال ہوا ہی وہ شخص مراد ہی جو اوس مکان کے کرایہ کا مستحق ہوتا اگر وہ مکان کرایہ پر اٹھایا جاتا

باب ۴

تشخیص ٹکس کي نظرثاني کے بیان مین

سوال عذرداري نسبت تشخیص ٹکس زیر حصه ۴

دفعه ۲۵ — اگر کسي شخص کو رقم تشخیص شده کي نسبت کوئي عذر هو یا وه یه دعوي کرے که اوس پر ٹکس مطلق نه لگنا چاهئے تو کلکٹر کے پاس ایک درخواست نسبت تخفیف یا معافي ٹکس کے گذران سکتا هی

(۲) عام طور پر یه درخواست اوس مدت کے اندر گذرنا چاهیئے جو اشتهار و فهرست مذکوره دفعه ۱۶ یا نوٹس زیر دفعه ۱۷ مین مقرر هوجاے ۔ مگر کلکٹر کو اختیار هی که مدت مقرره گذر جانے کے بعد بهي درخواست کو منظور کرسکتا هی اگر اوسکے نزدیک کوئي کافي وجه تاخیر کي پائي جاوے

(۳) درخواست مذکوره بالا حتی‌الامکان اوس نقشه کے مطابق هوگي جو ایکٹ هذا کے تیسرے ضمیمه مین دیا هوا هی اور درخواست کي تصدیق خود عذردار یا کوئي دوسرا شخص جو تصدیق کرنے کا مجاز هو مطابق قاعده کے جو عرضي دعوے کیلیئے مقرر هئی کریگا

درخواست کي سماعت

دفعه ۲۶ — کلکٹر ایک وقت اور مقام درخواست کي سماعت کیواسطے مقرر کریگا اور اوسي دن یا کسي دوسرے دن، جسپر مقدمه ملتوي کیا جاوے، اوسکي سماعت کریگا اور حکم مناسب اوسکي نسبت صادر کریگا

کمشنر کے پاس درخواست عذرداري

دفعه ۲۷ — اگر کسي شخص کو کسي حکم مصدره زیر دفعه ۱۲ (۲) یا دفعه ۲۶ سے کوئي عذر هو تو وه کمشنر حلقه کے پاس درخواست عذرداري گذران سکتا هی - اور کمشنر، زیر نگراني لوکل گورمنٹ، بشرطیکه رقم تشخیص شده جسکي نسبت درخواست کیجاے مبلغ ڈهائي سو روپیه یا اوس سے زیاده هو درخواست کي سماعت کریگا - اور کمشنر کو اختیار هی که اگر رقم مذکوره سے کم بهي هو تب بهي اپني

صوابدید کے بموجب مقدمہ کے کاغذات طلب کر کے حکم مناسب اوسکي نسبت صادر کرسکتا ھی

گواھونکو طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۸ — کلکٹر یا کمشنر کو اختیار ھی کہ اس امر کي تجویز کے لیئے کہ سایل پر یا اگر سایل کوي کمپني ھو تو اوس کمپني پر کسقدر ٹکس بندھنا چاھیئے گواھون کو طلب کرے یا اونکو بجبر حاضر کراے اور اگر وہ گواھي دینا نہ چاھین تو گواھي اون سے بجبر دلواے . اور کاغذات پیش کرواے اونھي وسایل سے اور اوسي طریقہ سے جو مجموعہ ضابطہ دیواني [1] مین عدالت دیواني کے واسطے مقرر کیا گیا ھی

مگر کلکٹر یا کمشنر کوي شہادت طلب نہین کریگا سواے اوسکے جسکو سایل پیش کرنا چاھے یا جو اس امر کي تحقیق کیلیئے ضروري ھو کہ جو واقعات بیان کیے جاتے ھین آیا وہ صحیح ھین یا نہین

باب ۵

بقایاے ٹکس کي وصولي کے بیان مین

ادای کا وقت

دفعہ ۲۹ — جو ٹکس ایکٹ ھذا کي رو سے واجب الادا ھوگا اوسکي ادای کا وقت وھي ھوگا جو ایکٹ ھذا مین یا ایکٹ ھذا کے ذریعہ سے مقرر ھوجاے اور اگر کسي وقت کي تعیین نہو تو یکم جون کو ھرسال دینا ھوگا

وصولیابي کا طریقہ

دفعہ ۳۰ — (۱) اگر ایکٹ ھذا کا کوي ٹکس باقي رھجاوے تو کلکٹر کو اختیار ھی کہ ایک رقم جو اوس ٹکس کے دونے سے زیادہ نہو خواہ بطور بقیہ مالگذاري یا بقیہ کسي میونیسپل ٹکس یا لوکل ریٹ کے جو کسي قانون نافذالوقت کي رو سے اوس صوبہ مین نافذ ھو جہان وہ کلکٹر ھو وصول کرسکتا ھی یا حکم دیسکتا ھی کہ ایک رقم جو اوس ٹکس کے دونے سے زیادہ نہو باقیدار سے وصول کیجاے

---

[1] اب مجموعہ ضابطہ دیواني (ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸) دیکھنا چاھیئے

اگر کسي شخص نے درخواست عذرداري زير دفعه ۲۵ دي هو تو باقيدار سے ٹکس اوسوقت تلک وصول نهين کيا جايگا جب تلک باقيدار اندر عرصه ۳۰ يوم کے تاريخ صدور حکم سے ٹکس کي ادايي مين قصور نکرے اگر ادايي کا حکم اوسکو هوا هو

(۲) لوکل گورمنٹ هدايت کريگي که کون حاکم وه اختيارات و فرايض انجام ديگا جو قانون نافذالوقت کے بموجب کسي ميونيسپل ٹکس يا لوکل ريٹ کي وصولي کي کارروايي سے متعلق هين جبکه اون اختيارات و فرايض کا نفاذ ايکٹ هذا کے ٹکس سے زير ضمن (۱) متعلق هو

(۳) صاحب کلکٹر کا حکم جو ضمن (۱) کي روسے صادر هوگا مثل عدالت ديواني کي ڈگري کے موثر هوگا جسمين گورمنٹ مدعي اور باقيدار مدعاعليه هو ـــــ اور اس حکم کا اجرا اوس طريقه سے هوگا جو مجموعه ضابطه ديواني [۱] مين اجرايڈگري زر نقد کيواسطے مقرر کيا گيا هي۔ اور جو ضابطه مجموعه مذکور مين متعلق

(الف) نيلام بعلت اجرايڈگري

(ب) گرفتاري بعلت اجرايڈگري نقدي

(ج) قيد بعلت اجرايڈگري

(د) دعاوي متعلقه جايداد مقروقه ـــ اور

(ه) اجرايڈگري بيرون علاقه عدالت جسنے ڈگري صادر کي هو

مقرر کيا گيا هي وهي اوس اجرايڈگري مين بهي ملحوظ رهيگا جو رقم مندرجه حکم کے اجرا کيواسطے جاري هو ـــ سوا اسکے که جو اختيارات اور فرايض مجموعه مذکور مين عدالتون کو ديے گئے هين وه سب اون کلکٹرون کو حاصل هونگے جنهون نے حکم صادر کيا هو يا جنکے پاس نقل حکم تعميل کيواسطے دفعات ۲۲۳ و ۲۲۴ مجموعه مذکور کي روسے بهيجي جاوے

---

[۱] اب مجموعه ضابطه ديواني (ايکٹ ۵ سنه ۱۹۰۸) ديکهنا چاهيئے

(٤) لوکل گورمنٹ کسی خاص مصرحہ رقبہ کي نسبت ہدایت کرسکتي هی کہ ایکٹ ہذا کا تکس وهان کسي میونیسپل تکس یا لوکل ریٹ کے ساتهہ وصول کیا جایگا اور اوسي طریقہ سے جیسا کہ میونیسپل تکس یا لوکل ریٹ وصول کیا جاتا هو'

(٥) کوئي کارروائي کسي رقم کے وصول کرنیکي بابت جو ایکٹ ہذا کي روسے واجب‌الادا هو' بعد اختتام مدت ٣ ماہ کے اوس سال کے آخري دن سے جسکي بابت تکس واجب‌الادا هو' شروع نہین کیجایگي

باب ٦

متفرق دفعات کے بیان مین

معاملہ تکس

فیصلہ باهمي کي نسبت اقرارنامہ

دفعہ ٣١ — (١) اگر کوئي کمپني یا کوئي شخص اوس تکس کي ادائي کے متعلق جو حصہ ٢ یا حصہ ٤ کي روسے اوسپر تجویز کیاگیا هو کلکٹر کیساتهہ معاملہ کرنا چاہے تو کلکٹر حسب قواعد مقررہ اوس کمپني یا شخص کے ساتهہ تکس کي ادائي کي بابت ایک اقرارنامہ کرسکتا هی- مگر شرایط اقرارنامہ اور مدت کلکٹر کي تجویز سے مقرر هونگي

(٢) اقرارنامہ مین طے هو جائیگا کہ مدت مقررہ تک هر سال رقم طے شدہ وقت مقررہ پر ادا کیجائیگي - اور اگر ادا نہ کیجاے تو مثل معمولي تکس کے جو حصہ ٢ یا حصہ ٤ کے مطابق لگایا جاے وصول کر لیجائیگي

(٣)[٢] اوس تغیر کے سبب سے جو کسي اقرارنامہ کے تحریر پانے کے بعد شرح تکس مین واقع هو' جسکي روسے تکس زیر حصہ ٢ یا حصہ ٤ لگایا جاے تو اقرارنامہ سواے اوس قدر رقم کے جو واجب‌الادا هو چکي هو باقیماندہ کي نسبت اوس تاریخ سے باطل هو جائیگا جب سے کہ تکس کي شرح مین تغیر واقع هو

---

[١] اون قواعد کیواسطے جو گورمنٹ بمبئي کیطرف سے اون گاڑیون اور جانورونپر تکس وصول کرنے کے متعلق بناے گئے هین جو بمبئي مین کرایہ پر چلتے هین دیکھو رولس و آرڈرس متعلقہ بمبئي

[٢] یہ ضمن ایکٹ ٥ سنہ ١٩١٦ کي دفعہ ٤ کے ذریعہ سے داخل هوئي هی

رسیدات

رسید کا مضمون

دفعه ۳۲ — جب کوي رقم زیر ایکٹ هذا کلکٹر کو حواله کیجاے' یا وہ اوسکو وصول کرے ' تو وہ اوسکي بابت ایک رسید دیگا جسمین امور ذیل کي تصریح هوگي :—

(الف) روپیه کي اداي یا وصول کي تاریخ

(ب) تعداد روپیه جو ادا یا وصول کیا گیا

(ج) ٹکس دهندہ کا نام اور ذریعه آمدني جسکي بابت ٹکس ادا کیا گیا

(د) کس سال یا جزو سال کي بابت ٹکس ادا کیا گیا

(ہ) نام مقام یا ضلع جہان آمدني هوي - اور

(و) تفصیل دیگر امور کي اگر ضروري هون

ترمیم تشخیص

تشخیص کي ترمیم

دفعه ۳۳ — اگر کوي کمپني یا شخص جسپر ٹکس مطابق حصه ۲ یا حصه ۴ کے لگایا گیا هو اوس تجارت یا کاربار کو جسپر ٹکس تجویز کیا گیا هو بند کردے ' یا قبل اختتام سال کے جسکي بابت ٹکس واجب‌الادا هو فوت هوجاے یا اوسکا دیواله نکل جاے ' یا کسي اور خاص وجه سے اوس آمدنی سے محروم کردیا جاے یا وہ آمدني اوسکے هاتهه سے جاتي رهے جسکي بابت ٹکس لگایا گیا تها ' تو وہ کمپني یا شخص یا اونکي طرفسے کوي دوسرا شخص جو اونکا قایم مقام هو' کلکٹر کے پاس [1] * * * * درخواست دیسکتا هی اور اگر امور مذکور بالا کي نسبت کلکٹر کا اطمینان کرادیا جاے تو تشخیص مین ترمیم کردیجایگي اور اگر کچهه رقم زیادہ وصول هوگئي هو تو واپس کردیجایگي

---

[1] یہانسے الفاظ " بعد ختم سال تین مهینه کے عرصه مین '' بذریعه دفعه ۵ ایکٹ ۵ سنه ۱۹۱۶ خارج هوگئے

سزائین

منہاي رقم ٹکس یا ادخال نقشہ مین قصور کرنا

دفعہ ۳۴ — (۱) اگر کوئي شخص -

(الف) دفعہ ۸ (۱) یا دفعہ ۱۳ (۱) کے مطابق رقم ٹکس کاٹکر داخل نہین کریگا - یا

(ب) دفعہ ۱۰ یا ۱۱ کے مطابق کلکٹر کے پاس وقت مقررہ پر نقشہ ارسال نہ کریگا - یا

(ج) نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مین جو تاریخ مقرر کیجاے اوسي تاریخ کو یا اوس سے قبل حسابات مطلوبہ نوٹس داخل نکریگا

تو ثبوت جرم پر مجسٹریٹ اوسپر دس روپیہ یومیہ جرمانہ کرسکتا ھی جبتک خلاف ورزي ھوتي رھے

(۲) دفعہ ھذا کا جرمانہ صاحب کمشنر قسمت کلاً یا جزا معاف کرسکتے ھین

دروغ بیاني

دفعہ ۳۵ — اگر کوئي شخص نقشہ محولہ دفعہ ۱۸ (۲) مین کوئي ایسا بیان درج کراے جو غلط ھو اور جسکو وہ غلط جانتا یا باور کرتا ھو یا سچ نہ باور کرتا ھو تو سمجھا جائیگا کہ اوس سے مجموعہ تعزیرات ھندکي دفعہ ۱۷۷ (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع) کا جرم سرزد ھوا

مقدمات دفعات ۳۴ و ۳۵ کیواسطے کلکٹر کي اجازت ضروري ھی

دفعہ ۳۶ — کسي جرم زیر دفعہ ۳۴ یا ۳۵ کي بابت کسي شخص پر بلا تحریک کلکٹر کے مقدمہ نہین چلیگا -

مجموعہ تعزیرات ھند کا تعلق

دفعہ ۳۷ — مقدمات زیر دفعہ ۱۲ یا باب ۴ ایکٹ ھذا حسب دفعات ۱۹۳ و ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات ھند کے " عدالت کي کارروائي " سمجھے جاینگے

قواعد بنانے کا اختیار

قواعد بنانے کا اختیار

۱ دفعہ ۳۸ — (۱) نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہی کہ واسطے تجویز اور تشخیص اوس آمدنی کے جسپر انکم ٹکس لگایا جاے اور ممانعت افشا اون امور کے جو اون کاغذات مین درج ہون جو تشخیص زیر حصہ ۴ کی غرض سے پیش یا حوالہ کیے جائین ۲[اور واسطے مقرر کرنے ضابطہ متعلق اون درخواستون کے جو ٹکس کی واپسی کی نسبت گذرانی جائین] اور عموماً واسطے تعمیل اغراض ایکٹ ہذا کے قواعد وضع فرمائین - اور یہ بھی اختیار ہی کہ اس اختیار کو کسی لوکل گورمنٹ کو صرف بہ تعلق اوسکے صوبہ کے سپرد کرین ۳

(۲) اون قواعد کے وضع کرنے مین جو دربارہ ممانعت انشاے امور کے ہون جنکا ذکر ضمن (۱) مین ہوا ' نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یہ ہدایت کرسکتے ہین کہ جو ملازم سرکاری قواعد مذکورہ کی خلاف ورزی کریگا اوسکی نسبت سمجھا جایگا کہ ایک جرم زیر دفعہ ۱۶۶ مجموعہ تعزیرات ہند کا مرتکب ہوا

(۳) لیکن جس شخص سے اس قسم کی خلاف ورزی صادر ہو اوسپر بغیر منظوری ماقبل لوکل گورمنٹ کے مقدمہ نہین چل سکتا

(۴) جو قواعد اس دفعہ کی رو سے بنینگے پہلے گزٹ سرکاری مین شایع ہونگے

---

۱ اوس اشتہار کیواسطے جو دفعہ ہذا اور دفعہ ۶ کی رو سے جاری ہوا ہی دیکھو نوٹ دفعہ ۶

۲ یہ الفاظ بذریعہ دفعہ ۶ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۱۶ داخل ہوے ہین

۳ جو قواعد صوبجات ذیل یعنی (۱) اجمیر مارواڑ (۲) آسام (۳) بنگال (۴) بمبئی (۵) ممالک متوسط (۶) کورگ (۷) مدراس (۸) پنجاب (۹) ممالک متحدہ مین جاری ہین اونکی نسبت دیکھو- اوسی صوبہ کے رولس و آرڈرس

اون قواعد کے متعلق جو بعض خاص صورتون مین منہایی ٹکس کی نسبت گورمنٹ آف انڈیا سے جاری ہوے ہین - دیکھو جنرل اسٹیٹوٹری رولس و آرڈرس

متفرقات

تشخیص ٹکس کي نسبت کوئي مقدمہ دیواني نہین چلایا جاسکتا

دفعہ ۳۹ — اس ایکٹ کي رو سے جو ٹکس لگایا جاے اوسکي تنسیخ یا ترمیم کے لیئے کسی عدالت دیواني مین کوي مقدمہ چلایا نہ جائیگا

میعاد سماعت نالشات ٹکس مین

[۱]دفعہ ۳۹ (الف) — کوي دعوی واپسي ٹکس کا اس ایکٹ کے بموجب سنا نہ جایگا تاوقتیکہ وہ بعد ختم اوس سال کے جسکي بابت دعوی کیا جاے ایلک سال کے اندر نہ دایر کیا جاے

کلکٹر اور کمشنر کے اختیارات کي تفویض

دفعہ ۴۰ — کل یا بعض وہ اختیارات و فرایض جو اس ایکٹ کي رو سے کسي کلکٹر یا کمشنر قسمت کو دیئے گئے هین ایسے افسرون یا اشخاص کو تفویض کیئے جاسکتے هین جنکو لوکل گورمنٹ اس بارہ خاص مین مقرر کرے [۲]

ملازمون اور کرایہ دارون کي نسبت اطلاع

دفعہ ۴۱ — کوي افسر یا شخص ' جسکو کلکٹر کے اختیارات اس ایکٹ کي رو سے حاصل هون ' نوٹس دیکر کسي شخص سے ایلک فہرست مقررہ فارم پر طلب کرسکتا هی جسمین امور ذیل کي تصریح هوگي :—

(الف) نام ایسے هر شخص کا جو اوسکے مکان مین مستقل طور پر یا بکرایہ رهتا هو - اور

---

۱ یہ دفعہ بذریعہ دفعہ ۷ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۱۶ داخل هوي هی

۲ اشتہارات دفعہ هذا کیواسطے

(۱) بہ تعلق آسام - دیکھو آسام رولس و آرڈرس

(۲) " اجمیر مارواڑ - دیکھو گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۹۰۲ حصہ ۲ صفحہ ۱۰۸۰ اور رولس و آرڈرس

(۳) " بنگال - دیکھو کلکتہ گزٹ سنہ ۱۹۱۱ حصہ ۱ صفحہ ۷۹

(۴) " بمبئي - دیکھو بمبئي گورمنٹ گزٹ سنہ ۱۹۰۲ حصہ ۱ صفحہ ۲۰۰۹ ایضاً سنہ ۱۹۰۳ حصہ ۱ صفحہ ۸۷۵

(۵) " برهما - دیکھو برهما گزٹ سنہ ۱۹۱۲ حصہ ۱ صفحہ ۹۴۹

(۶) " ممالک متوسط - دیکھو رولس و آرڈرس اور گزٹ سرکاري سنہ ۱۹۰۶ حصہ ۳ صفحہ ۱۰۸

(۷) " کورگ - دیکھو رولس و آرڈرس

(۸) " مدراس - دیکھو رولس و آرڈرس

(۹) " ممالک متحدہ - دیکھو رولس و آرڈرس

اون اشتہارات کیواسطے جنکي رو سے پولیٹیکل افسرون کو اختیارات نسبت اون اشخاص کے دیے گئے هین جو برٹش انڈیا کے باهر سکونت رکھتے هون - دیکھو جنرل اسٹیٹوٹري رولس و آرڈرس

(ب) نام هر ایسے شخص کا جو اوسکا ملازم هو' عام اس سے که اوسکے مکان مین رهتا هو یا نه رهتا هو' جسکي ماهواري تنخواه یا آمدني [۱] ۸۳-۵-۴] یا سالانه آمدني [۱] ایکهزار روپیه] یا اس سے زیاده هو — اور

(ج) جاے سکونت اون اشخاص کي جو اوسکے مکان مین نه رهتے هون اور اون لوگون کي بهي جو گو که اوسکے مکان مین مستقل طور پر یا بکرایه رهتے هون لیکن اونکي جاے سکونت کسي اور مقام پر هو جهان اونپر ٹکس بندهسکتا هو اور وهان وه دینا چاهتے هون

ادخال فهرست منجانب ترسٹي

دفعه ۴۲ — کوي افسر یا شخص جسکو اختیارات مذکوره بالا حاصل هون کسي ایسے شخص کو' جسکي نسبت وه یقین کرنیکي وجه رکهتا هو که کسي کا ترسٹي' ولي' کیوریٹر یا اجنٹ هی' حکم دیسکتا هی که وه اون لوگون کے نام کي فهرست داخل کرے جنکا وه ترسٹي' ولي' کیوریٹر یا اجنٹ هو

ادخال نقشه آمدني منجانب ترسٹي

دفعه ۴۳ — کوئي افسر یا شخص جسکو اختیارات مذکوره بالا حاصل هون کسي ترسٹي' ولي' کیوریٹر' کمیٹي' یا اجنٹ' یا کسي رسیور یا منیجر مقرره عدالت' یا کسي کورٹ آف وارڈس' ایڈمنسٹریٹر جنرل' یا افیشل ترسٹي' کو نوٹس دیسکتا هی که وه ایک نقشه اوس آمدني کا جسپر مطابق حصه ۴ ٹکس لگنا چاهیئے مقرره فارم کے مطابق داخل کرین

ضروري اطلاع کي نسبت حکم

دفعه ۴۴ — کوي افسر یا شخص جسکو اختیارات مذکوره بالا حاصل هون کسي شخص کي درخواست پر جسکي تشخیص ٹکس یا رقم ٹکس کي نسبت کوي شبهه واقع هو کسي شخص کو حکم دیسکتا هی که وه اون امور کي نسبت اطلاع دے جو افسر مذکور کي دانست مین تشخیص یا رقم ٹکس کے تحقیق کرنے کے لیئے ضروري هون

---

[۱] یه اعداد بجاے سابق اعداد (۸ - ۱۰ - ۴۱) اور (۵۰۰) کے بذریعه دفعه ۴ (۲) ایکٹ ۱۱ سنه ۱۹۰۳ داخل هوے هین

مجموعه تعزیرات هند کي دفعات ۱۷۶ و ۱۷۷ کا تعلق اطلاع کے احکام سے

دفعه ۴۵ — جس شخص کو دفعه ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ کي روسے اطلاع داخل کرنیکا حکم هو اوسپر قانوناً واجب هوگا که اوسي طریقه سے اور اوسي مدت کے اندر، جسکي تصریح حکم مین هوگي، اطلاع داخل کرے

تعمیل نوٹس

دفعه ۴۶ — (۱) نوٹس زیر ایکت هذا خواه بذریعه ڈاک مطابق حصه ۳ ایکت نمبر ۱۴ (ڈاکخانه جات) سنه ۱۸۶۶ ع رجسٹري کرا کر بهیجا جاسکتا هی یا اوسکي ایک نقل نامبرده کو دستي حواله یا پیش کي جاسکتي هی

(۲) اگر نوٹس رجسٹري شده بهیجا جاے تو سمجها جائیگا که نوٹس کي تعمیل اوسوقت هوي جبکه چٹهي ڈاک کے ذریعه سے معمولاً پهنچ سکتي هی اور یه ثبوت که چٹهي پر پته ٹهیک لکها گیا تها اور وه ڈاک مین ڈالي گئي تهي اس قیاس کے پیدا کرنے کے لیئے کافي هوگا که نوٹس کي تعمیل حسب ضابطه هوگئي

(۳) اگر نوٹس بجاے رجسٹري شده لفافه کے کسي اور طرح بهیجنا منظور هو تو جهان تلک ممکن هو اوسکي تعمیل خود نامبرده پر هوني چاهیئے یا فرم کي صورت مین اوسکے کسي ممبر پر یا کسي خاندان غیر منقسمه اهل هنود کي صورت مین جایداد کے منیجر پر هوني چاهیئے

(۴) لیکن اگر نامبرده، ممبر، یا منیجر نه ملے تو نوٹس کي تعمیل اوسکے خاندان کے کسي مرد بالغ پر جو اوسکے ساتهه رهتا هو هوسکتي هی۔ اور اگر ایسا کوي شخص بهي نه ملے تو تعمیل کننده نوٹس کي ایک نقل اوس مکان کے باهر کے دروازه پر جسمین نامبرده یا وه فرم یا خاندان معمولاً رهتا یا کاربار کرتا هو چسپان کردیگا

اصل مقام کاربار تجویز کرنیکا اختیار

دفعه ۴۷ — (۱) اگر کوي کمپني یا فرم کاربار کے مختلف مقامات مختلف لوکل گورمنٹون کے حلقه مین رکهتا هو تو نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل یه تجویز کرینگے که اغراض ایکت هذا کے واسطے اون مین سے کون مقام اوسکا اصل مقام کاربار سمجها جائیگا

(۲) اگر کوئي کمپنی يا فرم کاروبار کے مختلف مقامات ايکہي لوکل گورمنٹ کے حلقہ مين رکھتا ہو تو وہ لوکل گورمنٹ تجويز کريگي کہ اغراض ايکٹ ہذا کے واسطے اونمين سے کون مقام اوسکا اصل مقام کاروبار سمجھا جايگا

(۳) اگر کوئي شخص اپني جاے سکونت مختلف لوکل گورمنٹون کے حلقون مين رکھتا ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل تجويز کرينگے کہ اونمين سے کون مقام اغراض ايکٹ ہذا کے واسطے اوسکي جاے سکونت سمجھا جايگا

(۴) اگر کوئي شخص اپني جاے سکونت ايکہي لوکل گورمنٹ کے حلقے مين مختلف جگہون پر رکھتا ہو تو وہ لوکل گورمنٹ تجويز کريگي کہ اونمين سے کون مقام اغراض ايکٹ ہذا کيواسطے اوسکي جاے سکونت سمجھا جايگا

(۵) دفعہ ہذا کے اختيارات کو وہ افسر بھي برت سکتے ہين جنکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل يا لوکل گورمنٹ مقرر کرد ے[1]

ٹکس مردم شماري سے استثنا

دفعہ ۴۸ — اگر کسي شخص پر کسي مدت کيواسطے ايکٹ ہذا کے بموجب ٹکس باندھا جاوے تو اوسي مدت کيواسطے اوسپر * * * * [2]* ٹکس مردم شماري يا اوسکے بدلہ مين اراضي کا ريٹ جو برٹش برھما[3] مين ايکٹ اراضي و مالگذاري برھما (نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۶) کے بموجب لگ سکتا تھا نہين لگيگا

---

۱ اوس اعلان کيواسطے جو گورمنٹ بمبئي کيطرف سے اس دفعہ کے بموجب جاري ہوا ہی ديکھو بمبئي گورمنٹ گزٹ سنہ ۱۹۰۲ حصہ ۱ صفحہ ۲،۰۰۹ ايضاً سنہ ۱۹۰۳ حصہ ۱ صفحہ ۸۷۵
اوس اعلان کيواسطے جسمين گورمنٹ برھما نے فنانشل کمشنر کو اختيارات دفعہ ہذا ديئے ہين ديکھو برھما رولس مينول
اوس اعلان کيواسطے جسمين گورمنٹ ممالک متحدہ نے اختيارات دفعہ ہذا بورڈ آف ريوينو کو ديئے ہين ديکھو يو پي رولس و آرڈرس
۲ يہان سے کچھہ الفاظ بذريعہ ايکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۲ نکل گئے ہين
۳ برٹش برھما کي جگہہ اب لوور برھما پڑھنا چاھيے - ديکھو دفعہ ۷ ايکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۹۸

ٹکس کي ذمہداري

دفعہ ۴۹ — هر شخص جسپر ایکٹ هذا یا دفعہ ۹ (۲) کے بموجب کسي دوسرے کي آمدني میں سے ٹکس کاٹنے یا رکهہ لینے یا ادا کرنے کي ذمہداري هو وہ دفعہ هذا کي رو سے اوس کے کاٹنے یا رکهہ لینے یا ادا کرنے کا ذمہدار هوگا

اختیارات کا نفاذ

دفعہ ۵۰ — جملہ اختیارات جو ایکٹ هذا کي رو سے عطا کیے گئے یا عطا هوسکتے هیں اونکا نفاذ وقتاً فوقتاً هوگا جسطرح کہ موقع متقاضي هو

لوکل گورمنٹ کے اختیارات کي تفویض اعلی حکام مال کو

[1]دفعہ ۵۰ (الف) — لوکل گورمنٹ کو اختیار هی کہ اعلان گزٹ سرکاري کے ذریعہ سے وہ جملہ یا بعض اختیارات جو دفعات ۱۶ (۵) و ۱۸ (۱) (الف) و (ب) و (ج) و ۳۰ (۲) و (۴) و ۳۸ (۳) اور دفعہ ۴۰ کي رو سے اوسکو حاصل هیں اپنے یہاں کے " اعلی حکام مال " کو تفویض کردے - اور اس لفظ سے بورڈ آف ریوینیو یا فنانشل کمشنر اون صوبوں میں کہ جہاں یہ حکام نوں ورنہ کوي دوسرا " اعلی حاکم مال " مراد هوگا

ضمیمہ اول

ایکٹہاے منسوخ شدہ

(دیکهو دفعہ ۲)

ایکٹہاے مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل

نمبر اور سنہ	مختصر نام	مقدار منسوخي
ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۸	ایکٹ لیسنس متعلقہ شمالي هند سنہ ۱۸۷۸ . . .	اوسقدر حصہ جو منسوخ نہیں هوا تها
ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۰	ایکٹ لیسنس کا ترمیم کرنیوالا ایکٹ	کل

[1] دفعہ هذا بذریعہ دفعہ ۲ اور حصہ اول ضمیمہ متعلقہ ایکٹ سنہ ۱۹۱۴ اضافہ هوي هی

ایکٹہاے مصدرہ نواب گورنر بہادر فورٹ سنٹ جارج باجلاس کونسل

نمبر اور سنه	مختصر نام	مقدار منسوخي
ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۸۷۸	مدراس لیسنس ایکٹ . .	اوسقدر حصه جو منسوخ نہین ہوا تہا
ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۸۸۰	ایکٹ براے ترمیم ایکٹ ۳ سنه ۱۸۷۸ حسب ترمیم بذریعه ایکٹ ۲ سنه ۱۸۸۰ . .	کل ایکٹ

ایکٹہاے مصدرہ نواب گورنر بہادر بمبئي باجلاس کونسل

نمبر اور سنه	مختصر نام	مقدار منسوخي
ایکٹ نمبر ۳ سنه ۱۸۷۸	بمبئي لیسنس ایکٹ . .	اوسقدر حصه جو منسوخ نہین ہوا تہا

ایکٹہاے مصدرہ نواب لفتننت گورنر بہادر بنگال باجلاس کونسل

نمبر اور سنه	مختصر نام	مقدار منسوخي
ایکٹ نمبر ۲ سنه ۱۸۸۰	بنگال لیسنس ایکٹ . .	کل ایکٹ

ضمیمه دوم[۱]

ذریعه آمدني و شرح ٹکس

(دیکھو دفعه ۴)

پہلا خانه	دوسرا خانه
ذریعه آمدني	شرح ٹکس

حصه ۱

تنخواه اور پنشن

۱ — کوي تنخواه ' اینویٹي (سالانه وظیفه ') پنشن ' یا گریٹویٹي (یکمشت رقم بطور انعام) جو برٹش انڈیا میں کسي شخص کو دیجاے جو برٹش انڈیا میں سکونت رکھتا هو یا کسي جہاز پر کام کرتا هو جو برٹش انڈیا کے بندر گاهوں میں آمد و رفت رکھتا هو ' خواه بصله اپني خدمتوں کے یا کسي دوسرے کي خدمتوں کے ۲ — کوي تنخواه ' انیویٹي (سالانه وظیفه) ' پنشن ' یا گریٹویٹي (یکمشت رقم بطور انعام) جو گورمنٹ یا کسي حاکم مقامي سے ' جو به نفاذ اختیارات نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر هوا هو ' کسي برٹش رعایا کو کسي والي ملک یا ریاست هندوستاني کي قلمرو میں ملتي هو	(الف) اگر آمدني مبلغ ایکہزار سالانه یا ۸۳ روپیه ۵ آنه ۴ پاي ماهوار هو مگر دو هزار روپیه سالانه یا ۱۶۶ روپیه ۱۰ آنه ۸ پاي ماهوار سے کم هو - ۴ پاي في روپیه (ب) اگر آمدني دو هزار روپیه سالانه یا ۱۶۶ روپیه ۱۰ آنه ۸ پاي ماهوار هو مگر مبلغ پانچہزار سالانه یا ۴۱۶ روپیه ۱۰ آنه ۸ پاي ماهوار سے کم هو - ۵ پاي في روپیه (ج) اگر آمدني مبلغ پانچہزار سالانه یا ۴۱۶ روپیه ۱۰ آنه ۸ پاي ماهوار هو مگر مبلغ دس هزار سالانه یا ۸۳۳ روپیه ۵ آنه ۴ پاي ماهوار سے کم هو - ۶ پاي في روپیه (د) اگر آمدني مبلغ دس هزار سالانه یا ۸۳۳ روپیه ۵ آنه ۴ پاي ماهوار هو مگر مبلغ پچیس هزار سالانه یا ۲۰۸۳ روپیه ۵ آنه ۴ پاي ماهوار سے کم هو - ۹ پاي في روپیه (ه) اگر آمدني مبلغ پچیس هزار سالانه یا ۲۰۸۳ روپیه ۵ آنه ۴ پاي ماهوار یا اس سے زیاده هو - ایک آنه روپیه

[۱] یه ضمیمه بذریعه دفعه ۸ ایکٹ ۵ سنه ۱۹۱۶ داخل هوا هی

حصہ ۲
کمپنیون کا منافع

ذریعہ آمدني	شرح ٹکس
منافع کمپني •	ایک آنہ روپیہ کمپني کے اوس منافع پر جو کمپني کو برٹش انڈیا مین اوسکے آخري سالانہ حساب کے بموجب گذشتہ سال مین ہوا ہو - اور اگر کمپني کا سالانہ حساب ۳۱ مارچ کو نہ ہوتا ہو تو اوس کل سالانہ منافع پر جو کمپني کو ۳۱ مارچ گذشتہ تک ہوا ہو اگر کمپني کا کوي حصہدار کلکٹر کا اطمینان کرادے کہ جس سال کي بابت اوسکو منافع ملا اوس سے عین قبل کے سال مین اوسکي کل آمدني کسي رقم مصرحہ ذیل سے کم تھي تو وہ اوس منافع پر جو کمپني سے اوسکو ملا ہو شرح ذیل کے بموجب واپسي کا مستحق ہوگا :— منافع — شرح واپسي (۱) ایکہزار سے کم • • • روپیہ مین ایک آنہ (۲) ایکہزار یا زیادہ مگر دو ہزار سے کم • روپیہ مین آٹھہ پاي (۳) دو ہزار یا زیادہ مگر پانچہزار سے کم روپیہ مین سات پاي (۴) پانچہزار یا زیادہ مگر دس ہزار سے کم روپیہ مین چھہ پاي (۵) دس ہزار یا زیادہ مگر پچیس ہزار سے کم روپیہ مین تین پاي

ذریعہ آمدني	شرح ٹکس

حصہ ۳
کفالتون کا سود

ذریعہ آمدني	شرح ٹکس
سود جو بتاریخ یا بعد یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ واجب‌الادا اور جسکي دھاید برٹش انڈیا مین ہو - ذیل کي کفالتون پر یعني — (الف) پرامسري نوٹ ' ڈبنچر 'اسٹاک ' یا گورمنٹ آف انڈیا کي دوسري کفالتین (انمین وہ کفالتین بھي داخل ہین جنکے روپیہ کي دھاید	اکني روپیہ زر سود پر مگر جب کہ مالک کفالتنامہ کلکٹر کا اطمینان کرادے کہ جس سال کي بابت اوسکو سود ملا اوس سے عین قبل کے سال مین اوسکي کل آمدني کسي رقم مصرحہ ذیل سے کم تھي تو وہ اوس سود پر جو کمپني سے اوسکو ملا ہو شرح ذیل کے بموجب واپسي کا حقدار ہوگا — سود — شرح واپسي (۱) ایک ہزار سے کم • روپیہ مین ایک آنہ

ذریعه آمدني؛	شرح ٹکس	
	سود	شرح واپسي
برٹش انڈیا کے باهر کسي مقام پر هو مگر روپیه کي اداي برٹش انڈیا مین هو)	(۲) ایک هزار یا زیاده مگر دو هزار سے کم .	روپیه مین آٹهه پاي
— یا	(۳) دو هزار یا زیاده مگر پانچهزار سے کم .	روپیه مین سات پاي
(ب) ڈبنچر یا کفالتین جو کسي حاکم مقامي یا کمپني کیطرفسے یا اوسکے واسطے جاري کیی جائین	(۴) پانچهزار یا زیاده مگر دس هزار سے کم .	روپیه مین چهه پاي
	(۵) دس هزار یا زیاده مگر پچیس هزار سے کم .	روپیه مین تین پاي

حصه ۴

دیگر ذریعه آمدني

ذریعه آمدني	شرح ٹکس
جو ذرایع حصه ۱ و ۲ و ۳ مین بیان هوے اونکے علاوه دیگر ذریعه آمدني	(الف) اگر سالانه آمدني ایکهزار روپیه سے کم نه هو مگر ۱۲۵۰ روپیه سے کم هو تو ٹکس ۲۰ روپیه دینا هوگا
	۱۲۵۰ روپیه سے کم نه هو مگر ۱۵۰۰ سے کم هو - ۲۸ روپیه
	۱۵۰۰ روپیه سے کم نه هو مگر ۱۷۵۰ سے کم هو - ۳۵ روپیه
	۱۷۵۰ روپیه سے کم نه هو مگر ۲۰۰۰ سے کم هو - ۴۲ روپیه
	(ب) اگر سالانه آمدني دو هزار روپیه یا زیاده هو مگر پانچهزار سے کم هو — ٥ پاي روپیه مین
	(ج) اگر سالانه آمدني پانچهزار یا زیاده هو مگر دس هزار سے کم هو — ٦ پاي في روپیه
	(د) اگر سالانه آمدني دس هزار یا زیاده هو مگر ۲۵ هزار سے کم هو — ۹ پاي في روپیه
	(ه) اگر سالانه آمدني ۲۵ هزار یا زیاده هو — اکني روپیه

ضمیمہ سوم

نقشہ سوال (زیر دفعہ ۲۵)

بنام صاحب کلکٹر ضلع ——————————

تاریخ —— سنہ ——

سایل (ا ب) حسب ذیل عرض کرتا ہی :—

۱ — سایل پر حسب ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۶ مبلغ ———— بابت سال———— کے جو یکم اپریل سنہ ———— سے شروع ہوتا ہی ٹکس بندھا ہی

۲ — سایل کی آمدنی اور منافع جو فلان فلان ذریعہ سے [یہان مشرح طور پر اوس تجارت یا کاربار یا دیگر ذریعہ آمدنی یا منافع کا نام اور نام مقام یا مقامات کا جہان وہ آمدنی یا منافع ہوا ہو سب لکھنا چاہئے] بابت سال ———— کے مبلغ ———— ہوا جیسا کہ کاغذات سے ثابت ہوگا جنکی فہرست منسلک کیجاتی ہی *

۳ — آمدنی اور منافع مذکور در اصل بابت ——— ماہ اور ——— یوم کے ہوا [یہان ٹھیک ٹھیک تعداد مہینون اور دنون کی جنمین وہ آمدنی یا منافع ہوا ہو دینا چاہیے]

۴ — عرصہ مذکور کے اندر سایل کو کوئی اور ذریعہ آمدنی کا نہ تھا

لہذا سایل امیدوار ہی کہ ٹکس مطابق آمدنی و منافع مذکورہ بالا کے سایل پر بندھنا چاہیے [یا کہ وہ غیر قابل ادای ٹکس قرار دیا جاے]

دستخط (ا ب) سایل

مین (ا ب) سایل تصدیق کرتا ہون کہ جو کچھہ درخواست ھذا مین درج ہی تا حد علم و یقین میرے بالکل صحیح و درست ہی

دستخط (ا ب) سایل

---

* یہ جب لکھنا چاہیے جب سایل کاغذات پیش کرنا چاہے - یہ فہرست حسب خواہش سایل کے ایک بند سر بمہر لفافہ مین پیش کیجاسکتی ہی

۵۸۳۲ ۱۰۵

S. G. P. I.—121 L. D.—8-12-16. 2850.